نغمۂ ہندی اور حجازی لے "حسان الہند آزاد بلگرامی کی عربی شاعری

ڈاکٹر وسیم حسن راجا

عربی ادب دنیا کی باقی ساری زبانوں کے ادب سے مایہ ناز اور مالدار ہے اس ادب کی ابتداء پیدائش انسان سے ہوتی ہے۔ قبیلہ مضر کی یہ زبان اسلام پھیل جانے کے بعد صرف ایک قبیلہ کی زبان نہ رہی بلکہ ان تمام اقوام عالم کی زبان بن گئی جو گا ہے بگا ہے اسلام قبول کرتے رہے یا اس کے تصرف میں ہوتے رہے۔ ہندوستان کی سرزمین جہاں دیگر زبانوں کی نشر و اشاعت کے لیے زرخیز رہی ہے، وہیں عربی اصناف ادب میں بھی ہندوستانی ادباء وشعراء کے کارنامے غیر معمولی ہیں۔ مسلمانوں کی آمد کے ساتھ ہی ہندوستان میں عربی زبان بھی رائج ہوگئی پھر رفتہ رفتہ اسکی نشر و اشاعت اور سیکھنے سکھانے کا مرحلہ بھی شروع ہوگیا۔ اور یہ بات بھی اظہر من الشمس ہے کہ علماء برصغیر نے علوم عربیہ میں اپنی چابک دستی کے ایسے جوہر دکھائے کہ علماء عرب بھی انکی اس مہارت کے قائل ہوگئے۔ علماء برصغیر کے عربی زبان کی خدمت کا ایک بنیادی پہلو یہ بھی ہے کہ انہوں نے اسکی خدمت محض زبان دانی کیلئے نہیں کی بلکہ خدمت دین اور اسکی ترجمانی اور اسکی ترویج و اشاعت اور اسلام سے روشناسی کیلئے انتھک محنت وکوشش کی۔

ہند کے عربی شاعروں کا جہاں تک تعلق ہے ان میں سب سے زیادہ مشہور شاعر غلام علی آزاد بلگرامی صاحب ہے۔ آپ ہندوستان کے ان مایہ ناز شخصیتوں میں سے ایک ہے، جن پر ہندوستانی تاریخ کو فخر ہے آپ کی پیدائش بلگرام میں 1110ء میں ہوئی جو کہ علماء اور فضلاء کا منبع رہا ہے۔ آپ کا پورا نام غلام علی بن نوح الحسنی ہے۔ ابتدائی تعلیم شیخ محمد طفیل سے حاصل کی، علم حدیث، علم فقہ، سیرت اور شاعری اپنے نانا جان عبدالجلیل بلگرامی سے حاصل کیے۔ آزاد صاحب نے نہ صرف عربی زبان میں شعر کہے بلکہ انہوں نے فارسی، ترکی، اردو اور ہندی زبانوں میں بھی طبع آزمائی کی۔ سلافہ کے مصنف ابن معصوم نے لکھا ہے کہ انہوں نے ہند میں بلگرامی جیسا کوئی شاعر نہیں دیکھا۔ جس طرح امیر خسرو ہندوستان میں سب سے بڑے فارسی شاعر کی حیثیت سے مشہور ہیں، اسی طرح آزاد یہاں کی عربی شاعری میں امتیازی مرتبہ کے حامل ہیں۔

عربی شاعری کی تمام صنف میں آزاد بلگرامی نے طبع آزمائی کی ہے۔ خاص طور پر نبی رحمت صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں آپ کے مستقل قصیدے ہیں اور ان قصائد میں روح کی تڑپ اور سوزش عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم نمایاں طور پر محسوس ہوتی ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بے پناہ محبت میں کہے گئے اشعار کی وجہ سے اپنے آپ "حسان الہند" لقب کا سزاوار گردانتے ہیں:

"چوں مدح رسول کام من شد

حسان الہند نام من شد"

چونکہ صحابی رسول حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ نے اپنی ساری زندگی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں گزاری اور یہی کام صدیوں بعد ہندوستان کی

Dr. N
(M.A
B.Ed
D. Li
Lect
Clus
Cell
E-ma